پاکستانی خبروں پر تبصرے

30/04/2025

1-ٹرمپ، اور نہ ہی تل ابیب میں اُس کا یہودی جنرل، خلافتِ راشدہ ثانیہ کی واپسی کو روک سکتا ہے

21 اپریل 2025 کو فلسطین کے شہر یافا میں 1948 کے قتل عام میں جہنم رسید ہونے والے یہودیوں کی یاد میں منعقدہ تقریب کے دوران، ٹرمپ کے ایجنٹ اور یہودی وجود کے وزیرِ اعظم نے کہا "ہم جانتے ہیں کہ ہم کس کے خلاف کھڑے ہیں۔ ہم خلافت کو بحیرہ روم کے ساحل سے صرف چند کلومیٹر کے فاصلے پر قائم ہونے کی اجازت نہیں دیں گے"۔ ٹرمپ کا یہودی جنرل یہ جان لے کہ اگر اللہ ﷻ نے فیصلہ کر لیا ہے تو امت اور اس کی افواج کا لشکر جلد آنے والا ہے۔ یہ مسلم دنیا میں ٹرمپ اور مغرب کے تمام ایجنٹوں کا صفایا کر دے گا، اور منہج النبوی پر خلافتِ راشدہ کو دوبارہ قائم کرے گا، جس کا دارالحکومت القدس ہو گا۔ یہ خلافت فلسطین کو نہر سے بحر تک آزاد (تحریر) کرے گی۔

2- مغرب میں ٹرمپ کے ظالم یہودی ایجنٹ کے بعد، اب اس کا ظالم ہندو ایجنٹ مشرق سے اُمت مسلمہ پر جنگ مسلط کر رہا ہے

ٹرمپ کے نائب صدر جے ڈی وینس سے ملاقات کے بعد مودی نے 23 اپریل 2025 کو سندھ طاس معاہدہ (IWT) کو معطل کر دیا، جس سے پاکستان کی پانی کی فراہمی خطرے میں پڑ گئی ہے۔ اے پاکستان

کی فوج کے شیرو! اُمت مسلمہ پر ٹرمپ کے دو طرفہ حملے کا صرف ایک ہی جواب ہے: پوری اُمت کی خلافت راشدہ ثانیہ کے تحت وحدت۔ امت مسلمہ کی سب سے بڑی فوج اسلامی نظام کو دوبارہ قائم کرنے کا اعزاز بھلا کسی اور کو کیسے دے سکتی ہے؟ جنرل محمد بن قاسم نے خلافت کی فوج کے سپہ سالار کی حیثیت سے فتح ہند کا آغاز کیا تھا۔ اب یہ مشن آپ کا ہے کہ آپ اسے پائے تکمیل تک پہنچائیں۔ اپنی راہ میں آنے والی ہر رکاوٹ کو ہٹا دیں۔ خلافت راشدہ قائم کریں۔ خلیفہ راشد اُمت کی وحدت کا آغاز کرے گا اور وہ تین دریا جو 1960 میں آج کے راجہ داہر کو دے دیے گئے تھے، واپس لے گا۔

3-ٹرمپ نے کشمیر میں ایسی آگ بھڑکا دی ہے جس میں مسلمانوں اور ہندوؤں کے حکمرانوں میں موجود اس کے ایجنٹ جھلس سکتے ہیں

25 اپریل 2025 کو ٹرمپ نے متکبرانہ انداز کے ساتھ اعلان کیا: "پاکستان اور بھارت کے درمیان شدید کشیدگی پائی جاتی ہے"، یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا جب کشمیر میں ایک حملہ ہوا، جس کے محرکات تاحال نامعلوم ہیں۔ اس حملے کے بعد، پاکستان اور بھارت میں ٹرمپ کے ایجنٹوں کے درمیان زبانی جنگ کا ایک تماشہ برپا ہو گیا۔ یہ بڑھتی ہوئی کشیدگی ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب امت اور اس کی افواج میں غزہ کی حمایت کے لیے متحرک ہونے کا مطالبہ بڑھتا جا رہا ہے۔ یہ کہا جا سکتا ہے کہ کشمیر کے مسئلے پر پیدا کی گئی کشیدگی کا مقصد غزہ سے توجہ ہٹانا ہے۔ تاہم، یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ کشمیر پر برپا یہ تماشہ پاکستان کے حکمرانوں کی بزدلی کو مزید بے نقاب کر رہا ہے، خاص طور پر اس پس منظر میں کہ وہ پاکستان کی افواج کو غزہ بھیجنے میں ناکام رہے ہیں۔ اب لازم ہو چکا یہ پیغام ہر فورم پر اجاگر کیا جائے کہ امت اور اس کی افواج خلافت راشدہ کا قیام عمل میں لائیں، تاکہ فلسطین اور کشمیر دونوں کی آزادی (تحریر) کو یقینی بنایا جا سکے۔

4- کیا پاکستان کے حکمران غدار عرب حکمرانوں کے نقش قدم پر چلتے ہوئے یہودی وجود کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لائیں گے؟

24 اپریل 2025 کو شام میں نئی حکومت کے سربراہ نے امریکی نمائندے کوری ملز کو بتایا کہ "شام یہودی وجود کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانے کے لیے تیار ہے جب حالات سازگار ہوں گے"! کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ "سازگار حالات" کیا ہیں؟ اس "سازگار حالات" کا مطلب درحقیقت یہ ہے کہ جب دمشق کا حکمران انقلابی عوام پر اپنی گرفت مضبوط کرلے گا اور وہ اسے یہ غداری کرنے سے روکنے کے قابل نہ رہیں گے! اور جب وہ لوگ جن پر اللہ کا غضب نازل ہو چکا ہے، غزہ کے لوگوں کا مکمل صفایا کر چکیں گے، مغربی کنارے کو ہڑپ لیں گے اور مسجد اقصیٰ کو مکمل طور پر یہودی رنگ میں ڈھال لیں گے، اور جب حالات کچھ پر سکون ہو جائیں گے، تب دوبارہ تعلقات کو معمول پر لانے کا عمل شروع ہوگا، سعودی حکومت کی قیادت میں، پھر دمشق، بیروت، بغداد اور شاید تہران اور اسلام آباد کی باری آئے گی۔ تب شرمندگی بھی کم ہو گی اور حالات ان کے مطابق "سازگار" ہو جائیں گے!

5- امت اور اس کی افواج کا یہودی وجود کے خلاف انقلاب قریب آچکا ہے، ان شاءاللہ

غزہ پر "اسرائیلی" جارحیت کے دوبارہ آغاز کے 42 ویں دن، میڈیکل ذرائع کے مطابق 27 اپریل 2025 کو فجر سے اب تک غزہ کی پٹی کے مختلف علاقوں پر یہودی وجود کے حملوں میں 53 مسلمان شہید ہو چکے ہیں۔ فتح کا وقت قریب آرہا ہے، کیونکہ دشمن نے غزہ میں اپنی بربریت کی تمام حدیں پار کر دی ہیں۔ دنیا بھر کے عوام، خصوصاً مسلمان، اس غیر انسانی سلوک سے بخوبی آگاہ ہو چکے، کہ سرکاری میڈیا کس طرح فلسطین کے مسلمانوں کے خلاف انسانیت سوز پروپیگنڈہ کر رہا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: «إن الله ليملي للظالم

حتى إذا أخذه لم يفلته» "بیشک اللہ ظالم کو ڈھیل دیتا ہے، یہاں تک کہ جب اسے پکڑتا ہے تو پھر اسے نہیں چھوڑتا"۔ پھر آپ ﷺ نے سورہ ہود کی یہ آیت تلاوت فرمائی: ﴿وَكَذَٰلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۚ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ﴾ "اور اسی طرح تیرے رب کی پکڑ ہے جب وہ بستیوں کو ان کے ظلم کی حالت میں پکڑتا ہے، بیشک اس کی پکڑ بڑی دردناک اور سخت ہے"۔(صحیح البخاری)

6-ہندوستان مسلمانوں پر پہلے سے ہی حملہ آور ہے، سوال یہ ہے کہ کیا امت مسلمہ اور اس کی افواج اس کا منہ توڑ جواب دیں گی؟

27 اپریل کو روس کی اسپوتنک نیوز ایجنسی کو دیے گئے بیان میں پاکستان کے وزیر دفاع نے کہا: "اگر بھارت نے پاکستان پر حملہ کرنے یا چڑھائی کرنے کی کوشش کی، تو ہمارا ملک بھرپور قوت سے جواب دے گا"۔ مگر بھارت تو پہلے ہی مسلمانوں پر حملہ آور ہو چکا ہے— کشمیر پر قبضہ کر کے، معصوم بچوں کو شہید کر کے، اور خواتین کی عزتیں پامال کر کے! اسی طرح مودی پہلے ہی پاکستان کا پانی بند کرنے کا اعلان کر چکا ہے، اور بھارت جہلم اور چناب کی معاون ندیوں پر ڈیم تعمیر کر چکا ہے۔ کیا ایسے میں امت مسلمہ اور اسکی افواج کو منہ توڑ جواب نہیں دینا تھا؟ امت اور اس کی افواج کو موجودہ خائن حکمرانوں کو ہٹا کر خلافتِ راشدہ کا قیام عمل میں لانا ہوگا۔ خلافتِ راشدہ تمام مسلم افواج کو یکجا کرے گی تاکہ کشمیر اور فلسطین کو آزاد کرایا جاسکے۔